عورت کا پردے کے ساتھ رکشہ یا ٹیکسی میں اکیلے سفر کرنا

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1434

تاریخ اجراء: 12رجب المرجب1445ھ /24جنوری2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورت کا پردے کے ساتھ رکشے یا ٹیکسی میں اکیلے سفر کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کے لئے بہتر یہی ہے کہ اگر سفر کی ضرورت ہو تو اس طرح گاڑیوں میں سفر کرتے ہوئے ساتھ میں کسی مرد محرم کو رکھیں، تنہا سفر سے پرہیز کریں۔ نیز اگر سفر شرعی (یعنی 92 کلو میٹر یا اس سے زائد کا سفر) کرنا ہو تو اب اس کے ساتھ کسی مرد محرم کا ہونا لازمی اور ضروری ہے۔

مزید اس حوالے سے شیخ طریقت امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ سوال جواب کے انداز میں لکھتے ہیں: "**سُوال:** اسلامی بہن کا غیر محرم ڈرائیور کے ساتھ رِکشہ کار یا ٹیکسی میں بِغیر شوہر یا بِغیر قابلِ اطمینان مرد محرم کے اکیلی بیٹھ کر آنا جانا کیسا؟

جواب: یہاں دو باتیں جاننا بہت اہم ہیں، پہلی بات یہ ہے کہ عورت کا اجنبی مرد کے ساتھ خلوت میں جمع ہونا حرام ہے۔ خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحمۃٌ لّلعٰلمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "خبر دار کوئی شخص کسی عورت (اجنبیہ) کے ساتھ تنہائی میں نہیں ہوتا مگر اُن کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔" (سنن ترمذی، حدیث2172)

مفسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمۃُ الحنّان اِس حدیثِ پاک کے تحت مراٰۃ جلد 5 صَفْحہ 21 پر فرماتے ہیں: یعنی جب کوئی شخص اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی میں ہوتا ہے خواہ وہ دونوں کیسے ہی پاکباز ہوں اور کسی (نیک) مقصد کے لیے (ہی) جمع ہوئے ہوں (مگر) شیطان دونوں کو برائی پر ضرور اُبھارتا ہے اور دونوں کے دلوں

میں ضرور ہیجان پیدا کرتا ہے، خطرہ ہے کہ زنا واقع کرادے! اس لیے ایسی خلوت (یعنی تنہائی میں جمع ہونے) سے بہُت ہی احتیاط چاہئے گناہ کے اسباب سے بھی بچنا لازم ہے، بخار روکنے کیلئے نزلہ وزکام (کو) روکو۔ (مراٰۃ)

حضرت علامہ عبد الرَّءُوف مَناوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْقَوِی اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: ”جب کوئی عورت کسی اجنبی مرد کے ساتھ تنہائی میں اِکٹّھی ہوتی ہے تو شیطان کے لئے یہ ایک نفیس موقع ہوتا ہے، وہ ان دونوں کے دلوں میں گندے وَسوَسے ڈالتا ہے، ان کی شہوت کو بھڑکاتا ہے، حیاء ترک کرنے اور گناہوں میں مُلَوَّث ہو جانے کی ترغیب دیتا ہے۔“ (فیض القدیر، تحت الحدیث 2795)

معلوم ہوا کہ اجنبی مرد و عورت کو ہر گز ہر گز تنہائی میں اکٹھا ہونا، جائز نہیں اس صورت میں گناہوں کے وسوسے ہی نہیں تہمت لگ جانے بلکہ نہ ہونے کا ہو جانے کا بھی اندیشہ رہتا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ اپنے آپ کو خطروں اور فتنوں سے بچانا ہر اسلامی بہن پر لازم ہے۔ البتہ خطروں اور فتنوں کے اندیشوں کی کوئی حد بندی نہیں نامحرم تو دور کی بات مَحارِم سے بھی خطرات ممکن ہیں۔ صرف تنہائی میں ہی نہیں، ہجوم میں بھی خطرات در پیش آتے رہتے ہیں۔ اسلامی بہن کے اجنبی ڈرائیور کے ساتھ ٹیکسی میں اکیلی بیٹھنے پر اگرچہ خلوت (یعنی مرد کے ساتھ مکان میں تنہائی) کا حکم تو نہیں لیکن یہ صورت خَلوَت (یعنی مرد کے ساتھ مکان میں تنہا ہونا) سے مُشابہ (یعنی ملتی جُلتی) ضَرور ہے اور ٹیکسی وغیرہ بند گاڑیوں میں خطرات کا کچھ زیادہ ہی احتمال (یعنی امکان) ہے۔ ڈرائیور کے ذَرِیعے ٹیکسی کے مسافروں کے اِغواء کے واقعات بھی ہوتے رہتے ہیں۔ خاص طور پر اُس وقت خطرہ کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے جب کہ ڈرائیور کے بارے میں کوئی معلومات ہی نہ ہوں کہ کون ہے؟ کہاں رہتا ہے ؟اور کیسا آدمی ہے؟ عُموماً بڑے شہروں میں ڈرائیوروں سے جان پہچان کم ہی ہوتی ہے دراصل عورت صِنفِ نازُک ہے اور عموماً مردوں کی توجُّہ کا مرکز ہوتی ہے اور آج کل حالات بھی اتنے خراب ہو چکے ہیں کہ بہُت سارے لوگ صِرف اس لئے گناہ نہیں کرتے کہ ان کے بس میں نہیں ورنہ جب کبھی انہیں موقع ہاتھ آتا ہے گناہ کی طرف فوراً لپک پڑتے ہیں۔ ایسے نامساعِد حالات میں اسلامی بہنوں کی ذِمے داری ہے کہ وہ خود ہی محتاط طرزِ عمل اپنائیں۔ لِہٰذا احتیاط یِہی ہے کہ جوان عورت ہر گز ہر گز اندرونِ شہر بھی رِکشہ ٹیکسی میں بِغیر محرم یاثِقَہ و قابلِ اعتماد خاتون کے سفر نہ کرے نیز فتنے کا اندیشہ جتنا بڑھتا جائے گا احتیاط کی حاجت بھی اُتنی ہی بڑھتی چلی جائیگی۔

سوال: اگر گاڑی چلانے والا کوئی قابلِ بھروسہ نامحرم قریبی رشتہ دار ہو تو کیا کوئی اسلامی بہن اندرونِ شہر ٹیکسی یا کار میں اس کے ساتھ ضَرورتاً کہیں جا سکتی ہے؟

جواب : اسلامی بہن کا ضَرورتاً کسی قابلِ بھروسہ نامحرم قریبی رشتے دار کے ساتھ اندرونِ شہر ٹیکسی یا کار میں تنہا سفر کرنا، جائز ہے لیکن ایسی صورت میں عورت جوان ہو تو سخت احتیاط کی حاجت ہے۔ کوشش کرے کہ قریبی عزیز جو نامَحرم ہو اُس کے ساتھ بھی محرم یا ثِقَہ و قابلِ اعتماد عورت کے بِغیر نہ جائے لیکن قریبی عزیز قابلِ بھروسہ ہو اور اندرونِ شہر وقتِ ضَرورت جانا بھی پڑ جائے تو مکمَّل پردے کے ساتھ جائے اور ہر گز ہر گز بے تکلُّفی اختیار نہ کرے۔ اور اگر کوئی رِشتہ دار ایسا ہے جو بے باک قسم کا ہے بے تکلُّفی کی عادت رکھتا ہے تو اسکے ساتھ ہر گز نہ جائے۔" (پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 222 تا 226، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net